DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 246

DATED 13-03-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کنٹونمنٹ سول آبادی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس پیپلز ٹرین کا منصوبہ ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	جام کمال کا اپنے قطری ہم منصب کیساتھ آن لائن اجلاس اقتصادی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کو مایوس نہ ہی انکے اعتماد کو ٹھیس پہنچائینگے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوئلہ پھاٹک منصوبہ مکمل ہونے سے ٹریفک کے دباؤ میں کمی آئے گی، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوامی نمائندوں کی اولین ترجیح بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ڈیجیٹل میڈیا کو پالیسی کے تحت منظم کیا جارہا ہے، ڈی جی پی آر۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کابینہ کا اجلاس بلوچستان کی تعمیروترقی کیلئے 10 سالہ خصوصی پلان کی ترتیب۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، سیدال خان۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پنجگور گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کاشتکاروں میں چیکس کی تقسیم۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تقریبات کی خدمات فراہم کرنے والے مراکز رجسٹریشن یقینی بنائیں، بی آر اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کی خواتین کو اعتماد کے ساتھ آگے آنا ہوگا سائرہ عطاء۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	نیب کے زیراہتمام ایف جی بوائز ڈگری کالج میں سیمینار۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	عوامی فلاح کے منصوبوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سیکرٹری مواصلات۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	محکمہ کھیل وامورنوجوانان میں اقرباءپروری مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	میرج ہال سمیت تقریباتی خدمات فراہم کرنے والوں کو ہدایت۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبے میں امن روایات اور جمہوریت کے لیے جدوجہد جاری رکھیں، ضیاء لانگو۔	مشرق ودیگر اخبارت
18	عوامی مسائل کے حل کے لیے اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	مشرق ودیگر اخبارت
19	صوبائی حکومت بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہے، عبیداللہ گورگیج۔	مشرق ودیگر اخبارت
20	بی اے پی مثبت سیاست کے فروغ کے لیے کردار ادا کرتی رہے گی، صادق سنجرانی۔	مشرق ودیگر اخبارت

امن وامان:

کوئٹہ پولیس کا کریک ڈاؤن 116 ملزمان گرفتار مسروقہ گاڑیاں موٹرسائیکل ودیگر سامان برآمد، ڈھاڈر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، خضدار نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، ڈیرامراد جمالی قبائل کے دوگروہوں میں تصادم قبائلی رہنمازخمی، تربت نویل بیس پر راکٹ فائر، پولیس ذرائع، تربت موبائل فون ٹاور پر فائرنگ، بولان مسلح افراد کی فائرنگ سے محکمہ آبپاشی کا ملازم جاں بحق۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

دالبندین چھ ماہ سے ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء بند سائلین پریشان، چاغی شہر کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا مطالبہ، رمضان میں لوڈشیڈنگ تاجروں اور عوام کے لیے عذاب بن گئی، پسنی زیرو پوائنٹ تا سٹی ڈبل روڈ منصوبہ عملی طور پر شروع نہ ہوسکا، کوئٹہ میں پنشنرز کو بائیومیٹرک تصدیق میں شدید مشکلات کا سامنا

مورخہ 13.03.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کا معاشی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کفایت شعاری کافیصلہ خوش آئندہ عوام کو ریلیف کیلئے بھی اقدامات نا گزرا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا مؤثر استعمال کیا جاسکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضا کارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضا کارانہ کٹوتی کی جائے گی۔ اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضا کارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے بلوچستان حکومت کا کفایت شعاری مہم کا آغاز" " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **توانائی کا طوق اور بلوچستان جب عالمی کشیدگی کی مقامی زندگی کو نگلنے لگے** " کے عنوان سے نازبار کزئی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 MAR 2026 Page No. 1

کنٹونمنٹ سول آبادی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، گورنر

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ صوبے کا سب سے بڑا بورڈ ہے اور اس کو کیٹگری A کا درجہ دینے کے بعد ضروری ہے کہ اس کے ممبران کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے تاکہ اسکی بڑھتی ہوئی آبادی کے مطابق اس رکنیت کو ظاہر کیا جاسکے۔ ہم کوئٹہ کنٹونمنٹ سول آبادی کو درپیش مسائل و مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ کے وائس پریذیڈنٹ محمد نعیم کی قیادت میں ممبران کینٹ بورڈ پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران کینٹ کی سول آبادی کے مسائل اور کرایوں میں اضافے سمیت دیگر اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر نے کنٹونمنٹ بورڈ نے آئندہ کے بلدیاتی انتخابات کی تیاری اور عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے گرانٹ کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے سے کنٹونمنٹ ایریا میں سول آبادی کیلئے کئی آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔

گورنر بلوچستان اور دیگر شخصیات کی مینا مجید سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے کھیل مینا مجید بلوچ کے والد کے انتقال پر جمعرات کو گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، ساجد حسین دشتی، آغا شکیل درانی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند، پریس سیکرٹری ٹو چیف منسٹر شیخ عبدالرزاق، شہزادہ ذوالفقار، رکن قومی اسمبلی عادل بازئی، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالسلام، ڈاکٹر آصف، ڈاکٹر اختر بلیدی، اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے محب سمیت دیگر مختلف سیاسی، سماجی و تعلیمی شخصیات نے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

MASHRIQ QUETTA

کنٹونمنٹ بورڈ مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہا ہے گورنر

کوئٹہ کنٹونمنٹ کو کیٹگری اے کا درجہ دینے کے بعد ضروری ہے کہ اس کے ممبران کی تعداد میں فوری اضافہ کیا جائے

تمام بنیادی سہولیات دہلیز پر پہنچانے سے سول آبادی کیلئے کئی آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ صوبے کا سب سے بڑا بورڈ ہے اور اس کو کیٹگری A کا درجہ دینے کے بعد ضروری ہے کہ اس کے ممبران کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے تاکہ اسکی بڑھتی ہوئی آبادی کے مطابق اس رکنیت کو ظاہر کیا جاسکے۔ کوئٹہ کنٹونمنٹ سول آبادی کو درپیش مسائل و مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ کے وائس پریذیڈنٹ محمد نعیم کی قیادت میں ممبران کینٹ بورڈ پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ملاقات کے دوران کینٹ کی سول آبادی کے مسائل اور کرایوں میں اضافے سمیت دیگر اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کنٹونمنٹ بورڈ نے آئندہ کے بلدیاتی انتخابات کی تیاری اور عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے گرانٹ کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ تمام بنیادی سہولیات کی ان کی دہلیز پر پہنچانے سے کنٹونمنٹ ایریا میں سول آبادی کیلئے کئی آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔

گورنر بلوچستان سے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن کی ملاقات

ملاقات میں پارٹی امور، ملک و صوبے کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے جمعرات کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنماء چوہدری نعیم کریم نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پارٹی امور، ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعہ 23 رمضان المبارک 1447ھ 13 مارچ 2026ء | نمبر 72

زیر صدارت اجلاس وزیراعلیٰ کی پیپلز ٹرین کا منصوبہ ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے

سرفراز بگٹی

بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ چھ ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائیگا، اجلاس میں بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جا سکے اجلاس کو انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جا رہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیر غور آئے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جا سکے۔ اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کر دی جائے گی۔ جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جا سکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسکول سے باہر ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے جو کہ تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے اجلاس کو صوبے میں پوست کی غیر قانونی فصلوں کے خاتمے کے حوالے سے جاری آپریشن پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی فصلوں کو تلف کرنے کے لیے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق 30 جون تک مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو محکمے مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے ان کے غیر استعمال شدہ فنڈز واپس لے کر ایسے محکموں کو منتقل کیے جائیں گے جو ترقیاتی منصوبوں پر تیزی اور مؤثر انداز میں کام کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، بہتر گورننس اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں اور حکومت بلوچستان صوبے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار کاکڑ کو ڈسٹرکٹ برشور کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

CLIP...

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA...

نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 23 رمضان 1447ھ 13 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 249

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

تمام محکمے عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں، وزیر اعلیٰ

مسائل کے حل کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائینگے، عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی خود نگرانی خود کرونگا

ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق 30 جون تک مکمل کیا جائے، میر سرفراز بگٹی کا جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان.......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف

ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جاسکے اجلاس کو انٹر پرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جارہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کراسکیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیر غور

آئے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو موثر انداز میں چلایا جاسکے اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کردی جائے گی۔ جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جاسکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

پیپلز ٹرین سروس منصوبہ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث تاخیر کا شکار

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر برہم

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سریاب سے کچلاک تک سفر کی سہولت کیلئے شروع کیے جانے والا پیپلز ٹرین سروس کا منصوبہ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث تاخیر کا شکار ہوگیا اب اس منصوبے کے اپریل کے بجائے اگست تک مکمل ہونے کا امکان ہے، پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اظہار برہمی کیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام کے مطابق کوئٹہ میں شہریوں کو ٹرانسپورٹ کی جدید سہولت کی فراہمی کیلئے بلوچستان حکومت نے محکمہ ریلویز کے اشتراک سے سریاب سے کچلاک تک .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

35 کلومیٹر ریلوے ٹریک پر چار ارب روپے کی لاگت سے پیپلز ٹرین سروس چلانے کا منصوبہ بنایا تھا اس منصوبے کو اپریل 2026 تک مکمل ہونا تھا مگر محکمہ خزانہ کی جانب سے ایک ارب 60 کروڑ روپے ریلیز نہیں کیے تھے جس پر یہ منصوبہ اپریل کی بجائے اب اگست میں مکمل ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق محکمہ خزانہ نے اب 1 ارب 60 کروڑ روپے ریلیز کردیے ہیں اس رقم سے محکمہ ریلویز انجن اور بوگیاں تیار کرے گا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے انجینئر زمرک خان اچکزئی، ملک نعیم بازئی اور سلمہ کاکڑ ملاقات کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعل[قات عامہ] حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 91 | جمعۃ المبارک 23 رمضان المبارک 13 مارچ 2026ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

عوامی شکایات کا ازالہ اور ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے: سرفراز بگٹی

مقررہ اہداف میں ناکامی پر فنڈز دوسرے محکموں کو منتقل کیے جائینگے، تمام محکمے اصلاحاتی عمل کو تیز کریں

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں کا اجلاس، پیشرفت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جا سکے اجلاس کو انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جا رہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیر غور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جا سکے۔ اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کر دی جائے گی۔ جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جا سکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسکول سے باہر ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے جو کہ تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے اجلاس کو صوبے میں پوست کی غیر قانونی فصلوں کے خاتمے کے حوالے سے جاری آپریشن پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی فصلوں کو تلف کرنے کے لیے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق 30 جون تک مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو محکمے مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے ان کے غیر استعمال شدہ فنڈز واپس لے کر ایسے محکموں کو منتقل کیے جائیں گے جو ترقیاتی منصوبوں پر تیزی اور مؤثر انداز میں کام کر رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، بہتر گورننس اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں اور حکومت بلوچستان صوبے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایس ایل بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 13 / مارچ 2026ء بمطابق 23 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 72

عوامی شکایات کی شنوائی اور ازالے کے عمل کی خود نگرانی کروں گا، وزیراعلیٰ

پیپلز ٹرین سروس منصوبہ ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے، پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر جائزہ اجلاس کی صدارت

عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جاسکے اجلاس کو انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جارہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کراسکیں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیر غور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جاسکے۔ اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کردی جائے گی جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جاسکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسکول سے باہر ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے جو کہ تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے اجلاس کو صوبے میں پوست کی غیر قانونی فصلوں کے خاتمے کے حوالے سے جاری آپریشن پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی فصلوں کو تلف کرنے کے لیے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق 30 جون تک مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو محکمے مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے ان کے غیر استعمال شدہ فنڈز واپس لے کر ایسے محکموں کو منتقل کیے جائیں گے جو ترقیاتی منصوبوں پر تیزی اور مؤثر انداز میں کام کررہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، بہتر گورننس اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں اور حکومت بلوچستان صوبے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. ۲

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 13 مارچ 2026ء بمطابق 23 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 72

عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں: وزیراعلیٰ

تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آسکیں، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جاسکے اجلاس کو انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جارہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کراسکیں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیر غور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبر یکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جاسکے۔ اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلز میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کردی جائے گی جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جاسکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIP
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No. 1
Page No. 7

Daily Qudrat Quetta
قدرت
کوئٹہ

...وبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے

CLIPP

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

D

Bullet No. 1

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 13 مارچ 2026ء، 23 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 192

میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس، مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوامی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے

پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا برہمی کا اظہار۔ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں، متعلقہ حکام کو ہدایت

بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائیگا، اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مختلف محکموں کے سیکریٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیم اور جدید تدریسی سہولیات کو فروغ ملے گا۔ مزید بتایا گیا کہ آئندہ مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس اور جدید سہولیات کو فروغ دیا جاسکے اجلاس کو انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار اور کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم ہوں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس کو بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیل قائم کیے جارہے ہیں جہاں شہری اپنی شکایات درج کراسکیں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وہ خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ گڈ گورننس کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے حوالے سے بھی مختلف اقدامات زیرغور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اجلاس میں نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز اور بنیادی ڈھانچے سے محروم علاقوں میں انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش کے انتظامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ وہاں انتظامی امور کو مؤثر انداز میں چلایا جاسکے اجلاس کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلو میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر آئے گی میونسپل سروسز کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کرنے کا منصوبہ جاری ہے اور 30 جون تک یہ مشینری متعلقہ اداروں کو فراہم کردی جائے گی۔ جس سے صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کو مزید بہتر بنایا جاسکے گا تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے جاری منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسکول سے باہر ایک لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے جو کہ تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے اجلاس کو صوبے میں پوست کی غیر قانونی فصلوں کے خاتمے کے حوالے سے جاری آپریشن پر بھی بریفنگ دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت ا[...]
حکو[...]

Bullet No. 1

[Pa]ge No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | جمعہ 13 مارچ 2026ء، 23 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 72

وزیراعلیٰ بلوچستان: تمام محکمے اصلاحاتی اقدامات تیز کریں

پی ایس ڈی پی کے ترقیاتی منصوبوں بارے اجلاس

انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو تربیت دینے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، جس کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ اور میر صادق عمرانی نے خصوصی شرکت کی، جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران مختلف محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں کو فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ سے منسلک کرنے کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ مزید بتایا گیا کہ اگلے مرحلے میں صوبے کے تمام تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو بھی فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے جوڑا جائے گا اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو تربیت دینے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، جس کے ذریعے 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے اجلاس میں پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو جدید اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں، بریفنگ میں بتایا گیا کہ عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک مؤثر شکایت سیلز قائم کیے جا رہے ہیں، جبکہ وزیراعلیٰ خود عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس اور بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے تمام محکموں کو اصلاحاتی اقدامات تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے نئے ڈویژن اور اضلاع سمیت دور دراز علاقوں میں تعینات انتظامی افسران کے لیے پری فیبریکیٹڈ دفاتر اور رہائش گاہوں کے انتظامات جلد مکمل کرنے کا بھی حکم دیا اجلاس میں بتایا گیا کہ صوبے کی تمام یونین کونسلو میں صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر کام تیز کر دیا گیا ہے، جبکہ میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے 95 میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری 30 جون تک فراہم کر دی جائے گی، تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے چار ہزار سنگل روم اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے اور اس پر کام کی رفتار تیز کی جا رہی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایک لاکھ اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کیا گیا ہے۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ صوبے میں پوست کی غیر قانونی کاشت کے خاتمے کے لیے آپریشن تیز کر دیا گیا ہے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد ان کے ثمرات مل سکیں۔

CamScanner

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_p..
XLV No. 1397 QUETTA Friday March 13, 2026 / Ramazan 23, 1447 Rs: 30

Bugti unhappy over delay in release of funds for People's Train Service project

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday expressed his resent over the delay in the release of funds for the People's Train Service project.

He also directed the concerned authorities to complete the project on priority basis so that better and safer travel facilities could be provided to the public saying no negligence would be tolerated in this regard.

He said this while chairing a meeting to review the progress of ongoing development projects under the Public Sector Development Program here at the Chief Minister Secretariat.

The meeting was attended by Provincial Minister Mir Saleem Khan Khosa, Provincial Minister Mir Sadiq Umrani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, secretaries of various departments and high officials.

A detailed briefing was given on the progress of various development projects in the meeting.

The briefing was informed that the project to provide fiber optical internet in 1100 educational institutions of Balochistan is progressing rapidly and would be completed within the next six months.

The officials said that the completion of this project would promote digital education and modern teaching facilities in educational institutions.

It was further informed that in the next phase, a plan to connect all educational institutions, hospitals and government offices of the province to the fiber optical network is also under consideration so that digital governance and modern facilities could be promoted in the province.The meeting was also informed about the Enterprises Development Program, under which youth are being trained in various fields.

The briefing was informed that through this program, a target has been set to connect 60,000 youth with employment and business activities so that economic activities could be promoted in the province and the youth would be provided with decent employment opportunities.

Chairman Balochistan Mir Sarfaraz Bugti expressed his anger over the delay in the release of funds for the People's Train Service project and directed the concerned authorities to complete the project on priority basis so that better and safer travel facilities could be provided to the public.The meeting was informed that effective complaint cells are being established from the tehsil level to the provincial level for the immediate resolution of public issues, where citizens would be able to register their complaints.On this occasion, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the government would utilize all available resources to resolve public issues and he himself could also monitor the process of redressal of public grievances.

He said that various measures were also considered to promote good governance and improve the performance of government institutions.The Chief Minister directed that all departments should acce ate reform measures and ensure vision of better services to the lic.

The meeting also directe complete prefabricated offices accommodation arrangement administrative officers in re and infrastructure-deprived including new divisions and tricts as soon as possible sc administrative affairs could b effectively there.The meetin also briefed on projects for p ing clean drinking water, of said that work is underway or water supply projects in all councils of the province a completion of this project provide clean drinking wate public.Regarding the impro of municipal services, the was informed that a plan is way to provide modern ma to 95 municipal committee province and this machinery be provided to the relevant tions by June 30, which co ther improve sanitation an local government services.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 MAR 2026

Page No. 11

جام کمال کا اپنے قطری ہم منصب کیساتھ آن لائن اجلاس، اقتصادی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

پاکستان خطے میں علاقائی امن و استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا، وفاقی وزیر تجارت

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور قطر کے وزیر مملکت برائے خارجہ تجارت امور ڈاکٹر احمد بن محمد السید کے درمیان پاکستان قطر تجارت و سرمایہ کاری ٹاسک فورس کے تناظر میں آن لائن میٹنگ ہوئی جس میں دونوں رہنماؤں نے باہمی اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں بتایا کہ پاکستان۔ قطر تجارت و سرمایہ کاری ٹاسک فورس کے قیام پر اتفاق گزشتہ پاکستان قطر جوائنٹ منسٹریل کمیشن کے اجلاس کے دوران پاکستان میں ہوا تھا۔ اس ٹاسک فورس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط کو مضبوط بنانا، غذائی تحفظ کے شعبے میں شراکت داری کو فروغ دینا اور سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان خطے میں استحکام کے فروغ کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے اور علاقائی امن و استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ پاکستان اور قطر کے درمیان تجارتی اور سرمایہ کاری تعلقات مستقبل میں مزید مضبوط ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو مایوس نہ ہی انکے اعتماد کو ٹھیس پہنچائینگے بخت کاکڑ

ہسپتالوں میں ادویات وطبی عملے کی فراہمی ہماری ذمہ داری، صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، صوبائی وزیر صحت

دیہی علاقوں کے عوام کو علاج ومعالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا جارہا ہے، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں طبی عملے، ادویات اور جدید سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صوبے کے بڑے ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں میں قائم طبی مراکز کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

دیہی علاقوں کے عوام کو علاج ومعالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کو فعال بنایا جارہا ہے صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے اور نہ ہی عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے کیونکہ عوام نے جس طرح ہم پر اعتماد کرکے ایوان تک پہنچایا ہم بھی عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کررہے ہیں عوام سے کئے گئے دعوے اور وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

کوئٹہ پھاٹک منصوبہ مکمل ہونے سے ٹریفک کے دباؤ میں کمی آئے گی، سلیم کھوسہ

منصوبہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچے گا اور عوام اس کے ثمرات سے مستفید ہوں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبہ مکمل ہونے سے اندرون شہر ٹریفک کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی اور شہریوں کو آمد ورفت میں بڑی سہولت میسر آئے گی انہوں نے یہ بات زیر تعمیر کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ منصوبے کے دورے کے موقع پر منصوبے پر جاری کام کا جائزہ لیتے ہوئے کہی اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم بنگلزئی، ایگزیکٹو انجینئر ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن حاجی محمد انور سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے ایگزیکٹو انجینئر حاجی محمد انور نے صوبائی وزیر کو منصوبے کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے اور یہ تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ منصوبہ جلد مکمل کر لیا جائے گا جس سے شہریوں کو براہ راست فائیدہ پہنچے گا اس موقع پر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے منصوبے پر جاری کام کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچے گا اور کوئٹہ کے عوام اس کے ثمرات سے مستفید ہوں گے

عوامی نمائندوں کی اولین ترجیح بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، فیصل جمالی

حکومت دیہی علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستا محمد (اے این این) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اوستہ محمد کے نواحی علاقے گوٹھ جہانگیر خان پندرانی میں جاری ترقیاتی منصوبے کے تحت بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیراتی کام کا دورہ کیا اور کام کے معیار اور رفتار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام اور ٹھیکیدار کو ہدایت دی کہ سڑک کی تعمیر کا کام مقررہ معیار کے مطابق اور جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو آمد ورفت میں درپیش مشکلات سے نجات مل سکے اور علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

سہولیات کی فراہمی ہے اور حکومت بلوچستان دیہی علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ معائنے کے دوران شفیع محمد جمالی، میر مزار خان مینگل، جانان خان پندرانی، شبیر احمد پندرانی اور محمد بچل سومرو بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر مقامی عمائدین اور علاقہ مکینوں نے صوبائی وزیر برائے لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کا گوٹھ جہانگیر خان پندرانی میں بلیک ٹاپ روڈ کی منظوری اور تعمیر پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے علاقے کے لوگوں کو آمد ورفت کی بہتر سہولت میسر آئے گی اور مقامی سطح پر ترقی کو فروغ ملے گا۔ اہلیان علاقہ نے امید ظاہر کی کہ صوبائی وزیر کی خصوصی دلچسپی سے مستقبل میں بھی علاقے میں مزید ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ عوام کو تعلیم، صحت اور مواصلات سمیت دیگر بنیادی سہولیات بہتر انداز میں فراہم کی جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 MAR 2026

Page No. 1

ڈیجیٹل میڈیا کو پالیسی کے تحت منظم کیا جا رہا ہے، ڈی جی پی آر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق ڈیجیٹل میڈیا کے فروغ کے لیے اقدامات کئے جا رہے ہیں

پالیسی میں میرٹ کو خصوصی اہمیت دی جائے گی، مستند معلومات کی فراہمی نہایت ضروری، عسکر خان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان کی صدارت میں ڈیجیٹل پبلشرز اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے ساتھ ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف اخبارات اور سوشل میڈیا سے وابستہ نمایاں شخصیات نے شرکت کی۔ اجلاس میں......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیجیٹل میڈیا سے متعلق پالیسی کے مختلف پہلوؤں اور مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں جیند بلوچ (ڈیلی انتخاب)، ظفر علی (ڈیلی قدرت)، علی شاہ (ڈیلی کوئٹہ وائس)، آغا عبید (ڈیلی صدائے اُلاس)، مرتضیٰ ترین (ڈیلی ایشیا ٹوڈے)، غفار لانگو (ڈیلی ریفارمر) بیبرگ بلوچ جبکہ سوشل میڈیا سے وابستہ شخصیات مرتضیٰ زہری، نقیب اللہ، فضل الرحمان، عبدالوکیل سہیل احمد سمیت ڈی جی پی آر آفس کے متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران ڈیجیٹل پالیسی کے مختلف نکات پر تفصیلی مشاورت کی گئی اور اس امر پر زور دیا گیا کہ بدلتے ہوئے میڈیا کے تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹل میڈیا کو منظم اور مؤثر انداز میں فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شرکاء نے اپنی آراء اور تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز آج کے دور میں اطلاعات کی ترسیل کا اہم ذریعہ بن چکے ہیں، لہٰذا اس شعبے کو بہتر پالیسی اور مناسب حکمت عملی کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جانا چاہیے۔

ڈی جی پی آر عسکر خان ڈیجیٹل پبلشرز اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کیساتھ مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈی جی پی آر عسکر خان ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹر تنویر اختر کو گلدستہ دے رہے ہیں

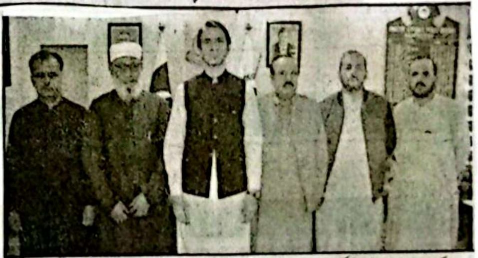

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز عسکر خان دفتر ہذا کے ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹر تنویر اختر اور آفیسران کے ہمراہ گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 13 MAR 2026 Page No. 13

بلوچستان کابینہ کا اجلاس

بلوچستان کی تعمیر و ترقی کیلئے 10 سالہ خصوصی پلان ترتیب

منصوبے سے وفاق اور دیگر اداروں کے تعاون سے 11 لاکھ 88 ہزار روزگار کے مواقع ملیں گے، ایران جنگ کے حوالے سے بھی اہم فیصلے

ترقی و خوشحالی کے اس منصوبے کا ڈرافٹ تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ شیئر اور کابینہ سے منظوری کے بعد اسمبلی میں پیش کیا جائیگا، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے 10 سالہ خصوصی پلان ترتیب دیا گیا ہے، ترقی و خوشحالی کے اس منصوبے کا ڈرافٹ تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ شیئر اور کابینہ سے منظوری کے بعد اسمبلی میں بحث کیلئے پیش کیا جائے گا، منصوبے سے وفاق اور دیگر اداروں کے تعاون سے 11 لاکھ 88 ہزار روزگار کے مواقع ملیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں کابینہ کے ہونے والے خصوصی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی بھی خصوصی طور پر شریک ہوئے، جبکہ اجلاس میں پارلیمانی لیڈر بھی شریک تھے، اجلاس میں ایران جنگ کے حوالے اہم فیصلے کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے موثر حکمت عملی اپنائی جس پر عمل پیرا ہوکر موجودہ حکومت نے صوبائی ایکشن پلان پر کام شروع کیا ہے موجودہ حکومت نے ایسے منصوبوں پر کام کیا ہے جس پر سابق حکومتوں نے کام نہیں کیا تھا، موجودہ حکومت نے ایسے منصوبوں پر کام کیا ہے، اس حوالے سے 10 سالہ صوبائی ایکشن پلان بنایا گیا سیاسی و عسکری سطح پر پلان پر اعتماد سازی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلان میں سیکورٹی کے مسائل اور دیگر شعبوں کی بہتری کو یقینی بنانے کے لئے عملدرآمد کیا جائے گا پلان پر 4 ٹریلین روپے خرچ ہوں گے جس میں وفاق کے علاوہ دیگر ادارے فنڈنگ کریں گے اس منصوبے سے بلوچستان میں بے روزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی پلان سے 11 لاکھ 88 ہزار روزگار کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ منصوبہ ترقی اور خوشحالی کا ہے اس منصوبے کا ڈرافٹ تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ شیئر کیا جائے گا، آنے والے دنوں میں اس پر مکمل درآمد کرنے سے بہت سے مسائل سے نمٹا جاسکے گا ہے اس پلان کو اسمبلی کے فلور پر لے جاتا ہے نئے ڈویژن انتظامی امور کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں تاکہ لوگوں کی مشکلات کم کی جاسکیں۔ پلان میں صوبے کے مستقبل کا جامع روڈ میپ بنایا گیا ہے جو عوامی مفاد کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیکر تیار کیا گیا ہے اس منصوبے سے صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کی راہ کھلے گی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل 109 (اے) کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج (جمعہ 13 مارچ کو) سہ پہر 3 بجے طلب کیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق اسمبلی اجلاس کے دوران تمام محکموں کے افسران و اہلکاران، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور تمام وزیٹرز کا اسمبلی میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا جبکہ تمام سرکاری و غیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی اجلاس کے دوران اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

محمد انور ملک کو پوسٹ ماسٹر جنرل سندھ و بلوچستان کا چارج تفویض

پولیس سروس گریڈ 19 کے افسر سید کرار حسین کی اقوام متحدہ کے مشن میں تعیناتی کی منظوری

خیبر پختونخوا حکومت سے تبدیل ہونیوالے پولیس سروس گریڈ 19 کے افسر عبداللہ سندھ حکومت میں تعینات

اسلام آباد (رانا غلام قادر) ایڈیشنل پوسٹ ماسٹر جنرل محمد انور ملک کو پوسٹ ماسٹر جنرل سندھ و بلوچستان کا چارج تفویض، پولیس سروس گریڈ 19 کے افسر سید کرار حسین کی اقوام متحدہ کے مشن میں تعیناتی کی منظوری، خیبر پختونخوا حکومت سے تبدیل ہونے والے پولیس سروس گریڈ 19 کے افسر عبداللہ سندھ حکومت میں تعینات، نوٹیفکیشن جاری۔ ایڈیشنل پوسٹ ماسٹر جنرل محمد انور ملک کو پوسٹ ماسٹر جنرل سندھ و بلوچستان کا چارج تفویض کر دیا گیا، سیکرٹری مواصلات کی منظوری سے ان کو چارج دینے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا، وفاقی حکومت نے پولیس سروس کے گریڈ 19 کے افسر سید کرار حسین کی اقوام متحدہ کے مشن میں تعیناتی کیلئے منظوری دیدی۔ انہیں سنٹرل افریقن ریپبلک میں اقوام متحدہ کے ملٹی ڈائمینشنل انٹیگریٹڈ اسٹیبلائزیشن مشن (MINUSCA) میں تین سال کیلئے تعینات کیا گیا، ان کی تعیناتی 20 اپریل 2025 سے موثر تصور کی جائے گی، سید کرار حسین اس وقت حکومت پنجاب کے پاس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دوسرے نوٹیفکیشن کے مطابق پولیس سروس کے گریڈ 19 کے افسر عبداللہ کو خیبر پختونخوا حکومت سے تبدیل کر کے سندھ حکومت میں تعینات کیا گیا ہے، تقرر و تبادلے فوری طور پر نافذ العمل، آئندہ احکامات تک برقرار رہیں گے۔

شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، سیدال خان

وطن عزیز کیلئے جانوں کا نذرانہ دینے والے بہادر جوان ہمارا اثاثہ ہیں، لواحقین سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سینیٹر سیدال خان نے کہا ہے کہ وطن عزیز کے دفاع اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوان قوم اور ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں یہ بات انہوں نے بلوچستان میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران اور جوانوں کے اہل خانہ سے ملاقاتیں کر کے ان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین کو یقین دلایا کہ پوری قوم ان کے دکھ اور غم میں برابر کی شریک ہے اور ان عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس موقع پر کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے یہ بہادر جوان قوم اور ملک کا نہایت قیمتی اثاثہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر رہ کر بے مثال جرات اور بہادری کا مظاہرہ کیا اور بلوچستان کے عوام کے امن و تحفظ کو یقینی بنایا۔ انہوں نے دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) میر فیصل رشید، ایس ایچ او زبیر بزدار، ایس ایچ او سریاب روڈ محمود خان بازئی، سپاہی عبدالغنی خروٹی اور دیگر شہداء کے اہل خانہ سے ملاقاتیں کرکے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور، گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کاشتکاروں میں چیکس کی تقسیم

190 کاشتکار قرضوں کی فراہمی کیلئے منتخب، 840 نئی درخواستیں موصول

پنجگور (نمائندہ انتخاب) گرین پاکستان انیشیٹو فیز 2 کے تحت چتکان بازار پنجگور کے جرگہ ہال میں چیک تقسیم کرنے کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر • کمانڈنٹ پنجگور رائفلز نے ضلع پنجگور کے 24 کاشتکاروں میں چیکس تقسیم کیے۔ تقریب میں مقامی عمائدین، سماجی نمائندوں اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کے تحت مجموعی طور پر 190

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

کاشتکاروں کو قرضوں کی فراہمی کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جن میں سے اب تک 61 کاشتکاروں کو چیکس جاری کیے جا چکے ہیں جبکہ 129 درخواستیں زیر عمل ہیں۔ اس کے علاوہ رضاکارانہ طور پر 840 مزید کاشتکاروں کی نئی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جنہیں گرین پاکستان انیشیٹو کے فیز 3 میں شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 MAR 2026 Page No. 17

تقریباتی خدمات فراہم کرنے والے مراکز رجسٹریشن یقینی بنائیں، بی آر اے

بروقت ریٹرن فائل نہ کرنے کی صورت میں جرمانے و دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں میرج ہالز، لانز، منڈپ، پنڈال اور شامیانہ سمیت تقریباتی خدمات فراہم کرنے والے تمام کاروباری مراکز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تحت شادی ہالز اور دیگر تقر...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

یباتی خدمات، جن میں فلورل سجاوٹ اور ڈیکوریشن سمیت متعلقہ سہولیات شامل ہیں، پر فی تقریب 10 ہزار روپے یا سروس فیس کا 2 فیصد (جو بھی زیادہ ہو) کے حساب سے سیلز ٹیکس عائد ہے۔ بی آر اے نے مزید واضح کیا ہے کہ اس اسکیم کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ قابل اجازت نہیں ہوگی۔ تمام متعلقہ کاروباری مراکز کیلئے ضروری ہے کہ وہ مقررہ قوانین کے مطابق اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، ٹیکس واجبات ادا کریں اور ہر ٹیکس پیریڈ کی ریٹرنز بروقت جمع کرائیں۔ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ رجسٹریشن نہ کروانے، ٹیکس ادا نہ کرنے یا بروقت ریٹرن فائل نہ کرنے کی صورت میں قانون کے مطابق جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ بی آر اے نے میرج ہال مالکان اور تقریباتی خدمات فراہم کرنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹیکس قوانین کی مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں تاکہ صوبے کی ترقی میں حصہ ڈال کر اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔

بلوچستان کی خواتین کو اعتماد کے ساتھ آگے آنا ہوگا، سائرہ عطاء

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان سائرہ عطاء بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین کو اعتماد کے ساتھ آگے آنا ہوگا اور صوبے کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے اسے ترقی کی جانب لے جانا ہوگا اس وقت مختلف شعبوں میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے [illegible] میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں [illegible] ...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے قوانین سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے کاروبار کریں کیونکہ خواتین کی شمولیت کے بغیر معاشرتی اور معاشی ترقی ناممکن ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر بی آر ایس پی ڈاکٹر طاہر رشید، [illegible] اللہ خان [illegible]، ڈائریکٹر تعلیمات میڈم ہما عطا (ویمن ایڈ جوڈیشل فیسلیٹیشن سنٹر کوئٹہ)، [illegible] اشفاق احمد، سینئر صحافی میر بہرام بلوچ، اقبال احمد، میر بہرام لہڑی، سائمہ ہارون، نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس کے نمائندے علی رضا اور بی آر ایس پی کے مختلف منصوبوں سے وابستہ خواتین اور دیگر اسٹاف بھی شریک تھا۔ سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بلوچ نے بی آر ایس پی کی جانب سے خواتین کی ترقی اور بااختیاری کیلئے کی جانے والی کاوشوں کو سراہاتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خواتین کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین کو اعتماد کے ساتھ آگے آنا ہوگا اور صوبے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ اور ہراسگی کے قوانین سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید نے کہا کہ ادارے میں کام کرنے والی خواتین اور دیگر عملے کی شمولیت کو اہمیت دیتا ہے اور ہر سطح پر خواتین کو مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ بی آر ایس پی جنوبی بلوچستان کے اضلاع کیچ، تربت اور گوادر سمیت دیگر علاقوں میں بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے اور خواتین کی معاشی بااختیاری کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اور بلوچستان کے چھ اضلاع میں خواتین کو معاشی طور پر مستحکم بنانے کیلئے 180 گرانٹس فراہم کی جائیں گی جن کی مالیت ایک لاکھ سے لے کر 3 کروڑ روپے تک ہوگی۔

نیب کے زیر اہتمام ایف جی بوائز ڈگری کالج میں سیمینار

طلبہ معاشرے میں تبدیلی کیلئے کلیدی کردار ادا کریں، ڈپٹی ڈائریکٹر خرم شہزاد

کوئٹہ (اے پی پی) نیب بلوچستان کے زیر اہتمام ایف جی بوائز ڈگری کالج کوئٹہ میں "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کے کردار" کے موضوع پر سیمینار بدعنوانی کے خلاف جاری آگاہی مہم کے سلسلے میں، نیب بلوچستان نے ایف جی بوائز ڈگری کالج کوئٹہ کینٹ میں "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کے کردار" کے عنوان سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار کا بنیادی مقصد نوجوانوں بالخصوص طلباء کو بدعنوانی ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا تھا۔ نیب بلوچستان کے افسران کے ایک وفد نے خرم شہزاد ڈپٹی ڈائریکٹر نیب بلوچستان کی قیادت میں طلباء اور فیکلٹی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے نیب کے وژن، مشن اور بدعنوانی کی لعنت کے خاتمے میں طلباء کے اہم کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان طلباء معاشرے میں تبدیلی کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں انہوں نے طلباء کو تلقین کی کہ وہ اپنی زندگیوں میں دیانتداری اور احتساب کو بنیاد بنائیں اور بدعنوانی سے نفرت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں۔ اسلامی تعلیمات کا حوالہ دیتے ہوئے ڈائریکٹر نیب نے کہا کہ خود احتسابی اور دیانت داری اسلام کے بنیادی اصول ہیں، اور بدعنوانی کی کسی قسم کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اقربا پروری، رشوت، سفارش، زور زبردستی اور جانبداری کو کرپشن کی اقسام کے طور پر گردانا گیا اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ یہ رویے ہمارے معاشرے میں معمول بن چکے ہیں۔ اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ طلباء بدعنوانی کے خلاف شعور حاصل کریں تاکہ ایمانداری، دیانتداری اور جوابدہی کے درس کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ معاشرے کے اہم ارکان کے طور پر طلباء کی اجتماعی کوششیں بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس موقع پر ایف جی بوائز ڈگری کالج کے پرنسپل عاطف عظیم و دیگر فیکلٹی ممبران، نے نیب بلوچستان کی کوششوں کو سراہا اور آئندہ بھی انسداد بدعنوانی کی مہم میں بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی سیمینار کا اختتام پر نیب کی جانب سے پرنسپل ایف جی کالج کو یادگاری شیلڈ دی گئی۔ بعد از اں کالج میں ایک آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں نیب افسران، کالج کے اساتذہ، لیکچرارز اور طلباء نے شرکت کی۔

عوامی فلاح کے منصوبوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سیکرٹری مواصلات

بابر خان کا عدالت روڈ پر جاری ترقیاتی منصوبے کا جائزہ، بروقت تکمیل کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کوئٹہ کے اہم شاہراہ عدالت روڈ پر جاری ترقیاتی منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورکی، ایس ای کوئٹہ سٹی اظہر جان، انجینئر اویس پرویز سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے دورے کے دوران سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو منصوبے کی پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی حکام نے بتایا کہ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے اور اسے مقررہ وقت...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کے اندر مکمل کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اس موقع پر بابر خان نے منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی معیار کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ منصوبے کے گرے اسٹرکچر کو 30 جون تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ منصوبے کی تکمیل کے عمل کو مزید تیز کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے دوران درپیش کسی بھی تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے مزید کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کوشش ہے کہ اہم نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے مثبت ثمرات میسر آ سکیں اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated 13 MAR 2026 Page No. 14

محکمہ کھیل و امور نوجوانان میں اقربا پروری، مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

ایوب سپورٹس کمپلیکس میں گزشتہ سال لگائی جانے والی گھاس کو اکھاڑ کر دوبارہ لگایا جارہا ہے، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ کھیل و امور نوجوانان میں اقرباء پروری، مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف، فٹ سال اور سپورٹس کمپلیکس غیر متعلقہ افراد کے حوالے، ایوب سپورٹس کمپلیکس میں گزشتہ سال لگائی جانیوالی گھاس کو اکھاڑ کر دوبارہ لگایا جا رہا ہے، کروڑوں روپے کی لاگت سے جاری رمضان سپورٹس کپ بھی بے ضابطگیوں اور مالی تنازعات کا شکار ہوگئی۔ باوثوق ذرائع کے مطابق محکمہ کھیل و امور (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات کی زیر صدارت اجلاس

زیارت کے جونیپر جنگلات کے تحفظ کیلئے قائم اینڈومنٹ فنڈ کی پیش رفت کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عمران گچکی کی سربراہی میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں زیارت کے جونیپر کے جنگلات کے تحفظ اور بقا کے لیے قائم کیے گئے اینڈومنٹ فنڈ کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تمام اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی، جن میں متعلقہ سرکاری محکموں کے نمائندے، تحفظِ ماحول کے شراکت دار اور دیگر متعلقہ ادارے شامل تھے۔ اجلاس کے دوران اینڈومنٹ فنڈ کے قیام اور اسے فعال بنانے سے متعلق اب تک ہونے والی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے فنڈ کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، جس میں موصول ہونے والی مالی معاونت، اس کے انتظامی ڈھانچے اور وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کے طریقہ کار پر گفتگو شامل تھی۔ فورم نے اس امر پر بھی غور کیا کہ اینڈومنٹ فنڈ کو مزید مضبوط اور وسعت دی جائے تاکہ یہ زیارت کے جونیپر ایکو سسٹم کے طویل مدتی تحفظ کے لیے ایک پائیدار مالیاتی نظام کے طور پر کام کر سکے، اور ساتھ ہی جنگلات کے تحفظ اور ماحولیاتی بہتری کے وسیع تر اقدامات کی حمایت بھی کر سکے۔

میرج ہالز سمیت تقریباتی خدمات فراہم کرنیوالوں کو ہدایت

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس جمع کرائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں میرج ہالز، لانز، منڈپ، پنڈال اور شامیانہ سمیت تقریباتی خدمات فراہم کرنے والے تمام کاروباری مراکز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت شادی ہالز اور دیگر تقریباتی خدمات، جن میں فلورل سجاوٹ اور ڈیکوریشن سمیت متعلقہ سہولیات شامل ہیں، پر فی تقریب 10 ہزار روپے یا سروس فیس کا 2 فیصد (جو بھی زیادہ ہو) کے حساب سے سیلز ٹیکس عائد ہے۔ بی آر اے نے مزید واضح کیا ہے کہ اس اسکیم کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ قابلِ اجازت نہیں ہوگی۔ تمام متعلقہ کاروباری مراکز کیلئے ضروری ہے کہ وہ مقررہ قوانین کے مطابق اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، ٹیکس واجبات ادا کریں اور ہر ٹیکس پیریڈ کی ریٹرنز بروقت جمع کرائیں۔ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ رجسٹریشن نہ کروانے، ٹیکس ادا نہ کرنے یا بروقت ریٹرن فائل نہ کرنے کی صورت میں قانون کے مطابق جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ بی آر اے نے میرج ہال مالکان اور تقریباتی خدمات فراہم کرنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹیکس قوانین کی مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں۔

وزارتی کمیٹی کا اجلاس روزانہ کی بنیاد ہوتا ہے خطے کی صورتحال لمحہ بہ لمحہ تبدیل ہوتی ہے خریداری کا فوری فیصلہ کرنا ہوتا ہے قطر سے پاکستان کو ایل این جی کی درآمد رک گئی ہے 25 ملین ڈالرز کا کارگو 100 ملین ڈالرز میں مل رہا ہے۔ رکن کمیٹی فاروق نائیک نے کہا کہ حکومت نے پرانے سٹاک پر قیمت 55 روپے فی لٹر بڑھادی، غریب سے پیسے لے کر امیر کو دے دیا گیا، پٹرول میزائل چلادیا، اب عالمی قیمت کم ہونے پر ریلیف دینگے؟ پاکستان جنگ کا شکار ملک نہیں۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ہم جنگ جیسی صورت حال سے دوچار ہیں۔ وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا پٹرولیم قیمتیں نہ بڑھاتے تو سپلائی معطل ہوجاتی، کمپنیاں لاگت زیادہ ہونے پر درآمد روک دیتیں، حکومت نے سپلائی چین برقرار رکھنے کیلئے درست فیصلہ کیا، کل پٹرولیم مصنوعات کی اوسط قیمتوں کی بنیاد پر نئی قیمتوں کا تعین ہوگا، پٹرول مہنگا ہوگا یا نہیں، کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز سے کروڈ آئل 4 سے 5 دن میں پہنچتا ہے، سعودی عرب ینبع بندرگاہ سے پاکستان کو تیل فراہم کرے گا اور جو 15 سے 20 روز میں پاکستان پہنچے گا۔ پی این ایس سی کے 2 جہاز آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے ہیں، اب سعودی عرب سے تیل بردار جہاز عمان پہنچے گا اور ریفائنریز 15 سے 20 روز میں تیل سپلائی کرنے کے قابل ہوسکیں گی، تیل کی درآمد کے لیے جہاز نہیں مل رہے اور اگر کوئی جہاز مل جائے تو اس کی انشورنس نہیں مل پا رہی، اب اگر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں 2022ء کی طرح طے کرنی ہیں تو خسارہ کون برداشت کرے گا۔

MASHRIQ QUETTA

ایران بارڈر کی بندش سے بلوچستان میں اشیائے خورد و نوش کی قلت پیدا ہوگئی، کریم نوشیروانی

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ ایران جنگ کا معاملہ طول پکڑ رہا ہے اور اس جنگ کے باعث ایران بارڈر سیل ہونے سے بلوچستان میں اشیائے خورد و نوش کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔ حکومت کو سرحدی علاقوں میں بسنے والے اپنے شہریوں کے مسائل کا ادراک کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں بسنے والوں کے پاس سرحدی تجارت کے سوا اور کوئی ذریعہ معاش نہیں ہے۔ ان علاقوں میں کوئی کارخانے نہیں اور لوگ اپنی گزر بسر کیلئے تجارت پر انحصار کرتے ہیں۔ اور سرحد کی مکمل بندش سے ان کے گھروں کے چولہے بجھ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیزل اور تیل کی قیمتیں انتہا کو پہنچ جانے سے علاقے میں ڈیزل سے چلنے والے بور بھی مکمل بند ہو گئے ہیں اور زراعت تباہی سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت میں بار بار تعطل آنے سے لوگ ذہنی کرب کا شکار رہتے ہیں۔ زراعت کے فروغ کیلئے صوبے بھر کے اضلاع میں پانی کے بور اور سولر سسٹم کی فراہمی ضروری ہے۔ زراعت کو فروغ ملنے سے لوگوں کا سرحدی تجارت پر انحصار از خود کم ہو جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور صوبے کی سطح پر کابینہ کے ارکان کی دو ماہ کی تنخواہ نہ لینے کا اعلان، ارکان اسمبلی اور گریڈ 20 سے اوپر کے افسروں کی تنخواہوں میں دو روز کی کٹوتی جیسے بچت کے اقدامات کی طرح عوام کو بھی کفایت شعاری اپنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور ایران کی جنگ طول پکڑ رہی ہے اور ایرانی عوام تاریخی اعتبار سے اس جنگ میں ہار نہیں مانیں گے۔ اس جنگ کے سبب اس پورے خطے میں مہنگائی آسمان پر پہنچ جائیگی جس کو برداشت کرنا غریب عوام کے بس کی بات نہ ہوگی۔ حکومت اگر زراعت کو فروغ دے اور کسانوں کو سولر سسٹم کی فراہمی یقینی بنائے تو مہنگائی کا توڑ ہو سکتا ہے۔

صوبے میں امن، روایات اور جمہوریت کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، ضیاء لانگو

ضمنی انتخابات کے دوران جمعیت کے مسلح افراد نے ہتھیاروں کے ساتھ خواتین کو ہراساں اور انہیں پولنگ اسٹیشن سے باہر نکالا، نومنتخب رکن اسمبلی

جمعیت کے ایک امیدوار کے دہشت گردانہ طرز عمل کی وجہ سے ان کے اپنے کارکنوں نے ہی ان سے لاتعلقی کا اظہار کیا

صوبائی امیر جمعیت مولانا عبدالواسع معاملے کی تحقیقات اور ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کریں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات سے کامیاب ہونے والے امیدوار میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ وہ علاقے میں امن، روایات اور جمہوری اقدار کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، خواتین کے درمیان اسلحہ اٹھانا بہادری نہیں بلکہ بزدلی کی علامت ہے، جب بندوق کے استعمال کی ضرورت پڑی تو ان عناصر نے اپنے ہتھیار استعمال کیوں نہیں کیے جبکہ خواتین اور عام شہریو .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ں کو ڈرانے کی کوشش کی گئی۔ یہ بات انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا عبدالواسع بلوچستان کی سیاست میں ایک زیرک سیاستدان ہیں اور ان کا صوبے کی سیاست میں اہم مقام ہے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے الزام عائد کیا کہ قلات کے بعض علاقوں میں جمعیت علماء اسلام کے ایک امیدوار کے رویے اور مبینہ دہشت گردانہ طرز عمل کی وجہ سے ان کی اپنی جماعت کے کئی کارکنوں نے بھی لاتعلقی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ جوہان، گزگ اور نرمک کے علاقوں میں مختلف قبائل آباد ہیں اور وہاں خواتین نے بھی جمہوری حق رائے دہی استعمال کرنے کے لئے پولنگ اسٹیشنز کا رخ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جمعیت علماء اسلام کے مذکورہ امیدوار مبینہ طور پر 150 سے زائد مسلح افراد کے ہمراہ پولنگ اسٹیشنز پر پہنچے اور وہاں ماحول کو کشیدہ بنا دیا مسلح افراد نے بھاری ہتھیاروں کے ساتھ خواتین کو ہراساں کیا اور بلوچ روایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پولنگ اسٹیشن سے خواتین کو باہر نکالا میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ خواتین کے درمیان اسلحہ اٹھانا بہادری نہیں بلکہ بزدلی کی علامت ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب بندوق کے استعمال کی ضرورت پڑی تو ان عناصر نے اپنے ہتھیار استعمال کیوں نہیں کیے، جبکہ خواتین اور عام شہریوں کو ڈرانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افراد نے پولنگ اسٹیشن کو چاروں اطراف سے گھیرے میں لے لیا اور مقامی افراد کو دھمکیاں بھی دیں جو نہ صرف بلوچ روایات بلکہ انسانیت کے بھی خلاف ہے

عوامی مسائل کے حل کیلئے اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں نوجوانوں کیلئے مواقع پیدا اور سماجی انصاف کے فروغ کیلئے کوششیں جاری رکھی جائیں گی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر سے ملاقات میں گفتگو

رکن اسمبلی کی سیکرٹری زراعت داؤد خان خلجی سے بھی ملاقات، کاشتکاروں کو درپیش مسائل اور ترقیاتی منصوبوں کو بہتر بنانے پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر ولی محمد نورزئی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبے میں جاری سیاسی حالات، عوامی مسائل، حکومتی کارکردگی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات پر گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں سیاسی استحکام، عوامی نمائندوں کے درمیان رابطوں کے فروغ اور مسائل کے حل کے لئے باہمی .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

مشاورت نہایت ضروری ہے اس موقع پر سوشل ویلفیئر کے شعبے کو مزید فعال بنانے، مستحق طبقات کی معاونت اور فلاحی منصوبوں کو بہتر انداز میں عوام تک پہنچانے کے حوالے سے بھی خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور سماجی بہتری کیلئے اداروں کے درمیان تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نوجوانوں کے لئے مواقع پیدا کرنے اور سماجی انصاف کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی بعد ازاں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکرٹری زراعت داؤد خان خلجی سے ملاقات کی، جس میں محکمہ زراعت سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ آنے والی زرعی اسکیموں اور جاری و پرانی اسکیموں کی پیش رفت پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔

صوبائی حکومت بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے، عبید اللہ گورگیج

صوبے میں ترقی و خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا، رکن صوبائی اسمبلی

میر سرفراز بگٹی ایک باصلاحیت اور عوام دوست رہنماء ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبید گورگیج نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور صوبے میں ترقی و خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے اقدامات اور کارناموں کی مثال ماضی کی حکومتوں میں کم ہی ملتی ہے، کیونکہ حکومت عوامی مسائل کے حل، امن و امان کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات کر رہی ہے۔ صحافیوں کے ایک گروپ سے بات .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

چیت کرتے ہوئے میر عبید گورگیج نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک باصلاحیت اور عوام دوست رہنماء ہیں جو صوبے کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے حل کیلئے دن رات کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے قلیل عرصے میں عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے اہم اقدامات اٹھائے ہیں جن کے مثبت اثرات بتدریج سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں ماضی میں ترقیاتی کاموں کی رفتار سست رہی، تاہم موجودہ حکومت نے اس صورتحال کو بدلنے کا عزم کر رکھا ہے اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 MAR 2026

Page No. 16

بی اے پی مثبت سیاست کے فروغ کیلئے کردار ادا کرتی رہے گی، صادق سنجرانی

میر ضیا لانگو کی کامیابی قلات کے عوام کی سیاسی فتح، عوامی اعتماد پر پورا اتریں گے، گفتگو

کوئٹہ (یواین اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما اور سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ میر ضیا اللہ لانگو کی کامیابی درحقیقت قلات کے عوام کی بڑی سیاسی و عوامی فتح ہے

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

جنہوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرکے حقیقی نمائندے کا انتخاب کیا۔ سابق چیئرمین سینیٹ نے ان خیالات کا اظہار میر ضیا اللہ لانگو، پارلیمانی سیکریٹری پرنس آغا عمر احمد زئی اور میر اعجاز سنجرانی سے ملاقات کے دوران کیا۔ صادق سنجرانی نے کہا کہ بی اے پی ہمیشہ صوبے کی ترقی اور عوامی خدمت کے لیے کوشاں رہی ہے اور حلقہ پی بی 36 سے میر ضیا اللہ لانگو کی بھاری اکثریت سے کامیابی پارٹی کی عوامی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ملاقات میں ملکی و صوبائی سیاسی صورتحال اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سابق وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے پارٹی قیادت، قلات خالق آباد کے عوام، نوجوانوں اور کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے بھرپور کوشش کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی جمہوری اقدار کے فروغ اور مثبت سیاست کے ذریعے صوبے میں خوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے وفاقی و صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر اپنا کلیدی کردار ادا کرتی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 MAR 2026 Page No. 17

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ پولیس کا کریک ڈاؤن، 116 ملزمان گرفتار، مسروقہ گاڑیاں، موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد

آئی جی پولیس کی ہدایت پر ڈی آئی جی اور ایس ایس پی آپریشنز کی نگرانی میں پولیس کی مختلف علاقوں میں کارروائیاں 4 گاڑیاں، 56 موٹر سائیکلیں اور 14 موبائل فون برآمد کر لئے

عید کی خریداری کے پیش نظر سیکورٹی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے، تجارتی مراکز کے باہر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے، ترجمان پولیس

کوئٹہ (آئی این پی) انسپکٹر جنرل آف پولیس محمد طاہر کی ہدایت پر ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن محمد آصف خان کی نگرانی میں شہر میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم میں گزشتہ تین ماہ کے دوران مختلف کارروائیوں میں 4 گاڑیاں، 56 موٹر سائیکلیں اور 14 موبائل فون برآمد کر کے 116 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ترجمان پولیس کے مطابق پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے میں ملوث گروہوں کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کر دیا ہے اور متعدد وارداتوں

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

کو ناکام بناتے ہوئے چھینی گئی موٹر سائیکلیں بھی برآمد کر لی ہیں کارروائیوں کے دوران ملزمان کی فائرنگ سے 5 پولیس اہلکار زخمی ہوئے جبکہ پولیس کی جوابی فائرنگ سے موٹر سائیکل چھیننے والے 2 ملزمان ہلاک اور 29 زخمی ہو گئے۔ ترجمان پولیس کے مطابق ملزمان اکثر وارداتیں ناکام ہونے یا گرفتاری سے بچنے کے لیے پولیس پر فائرنگ کرتے ہیں۔ ترجمان بلوچستان پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اردگرد مشکوک افراد اور سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور کسی بھی مشتبہ حرکت کی اطلاع فوری طور پر پولیس کنٹرول روم کے نمبر زیا ہیلپ لائن 15 پر دیں۔ رمضان المبارک کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں خصوصی سیکیورٹی پلان بھی نافذ کر دیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت مساجد، امام بارگاہوں، بازاروں اور دیگر اہم عوامی مقامات پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے تاکہ شہری اطمینان کے ساتھ عبادات اور خریداری کر سکیں۔ ترجمان کے مطابق تراویح کے اجتماعات کے لیے 116 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں جبکہ جمعہ اور دیگر مذہبی اجتماعات کے موقع پر سیکیورٹی مزید سخت کی گئی ہے۔ حساس علاقوں میں پولیس گشت بڑھا دیا گیا ہے اور مشکوک افراد کی نگرانی کے لیے خصوصی چیکنگ کا عمل بھی جاری ہے۔ اسی طرح بازاروں اور شاپنگ مراکز میں افطار اور سحری کے اوقات میں رش کے پیش نظر ٹریفک پولیس، موبائل اسکواڈ، موٹر سائیکل گشت اور پیدل اہلکاروں سمیت 200 اضافی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے شہر کی اہم شاہراہوں اور مارکیٹوں میں خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی، قبائل کے دو گروہوں میں تصادم، قبائلی رہنما زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں قبائلی تصادم جنگ قبائل کی اہم شخصیت شدید زخمی تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود چیزل آباد میں جنگ قبائل کے دو گروپ میں مسلح تصادم میر مرتضیٰ جنگ شدید زخمی ہو گئے، جن کو تشویشناک حالت میں ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا، ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کیلئے لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا۔

تربت، موبائل فون ٹاور پر فائرنگ

تربت (بیورو رپورٹ) آسکانی بازار آپسر میں نامعلوم افراد نے جمعرات کو بعد نماز مغرب یوفون ٹاور پر فائرنگ کر دی، جس سے ٹاور کے گیٹ، سولر پینلز سمیت دیگر سسٹم کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے۔

تربت، نیول بیس پر راکٹ فائر، پولیس ذرائع

تربت (بیورو رپورٹ) تربت نیول بیس پر راکٹ فائر، نقصان کی اطلاع نہیں، جمعرات کے روز تربت میں نیول بیس پر نامعلوم سمت سے راکٹ لانچر فائر کیا گیا جو زوردار دھماکہ سے پھٹ گیا تاہم اس سے کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ہوئی ہے، پولیس ذرائع کے مطابق راکٹ نیول بیس کے اندر میدان میں گری ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی، مسلح افراد ایک شخص سے موٹر سائیکل اور نقدی لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو ڈکیتی کی واردات مسلح افراد نے ایک شخص سے ون ٹو فائیو موٹر سائیکل ایک لاکھ روپے نقدی اور دو موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق تمبو خان کوٹ پولیس تھانے کی حدود چالیس ڈپ پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر صدام حسین گمسی سے ون ٹو فائیو موٹر سائیکل ایک لاکھ روپے نقدی اور دو عدد موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔

بولان، مسلح افراد کی فائرنگ سے محکمہ آبپاشی کا ملازم جاں بحق

بولان (این این آئی) ڈھاڈر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دن دھاڑے نامعلوم افراد نے ایک شخص کو محکمہ آبپاشی آفس ڈھاڈر کے سامنے آتشیں اسلحہ سے فائرنگ کر کے قتل کیا مقتول کی شناخت نذیر احمد عرف نانو ولد محمد عالم قوم راہیجہ سکنہ ڈھاڈر سے ہوئی پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

ضابطے کی کارروائی کیلئے سول ہسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا، بعد ازاں لاش ورثاء کے حوالے کر دیا گیا، پولیس کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی بتائی جاتی ہے۔

ڈھاڈر، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

واقعہ شاہی چوک ڈھاڈر ایریگیشن آفس کے قریب پیش آیا، پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق تفصیلات کے مطابق دوپہر کو شاہی چوک ڈھاڈر ایریگیشن آفس کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص گولیاں لگنے سے جاں بحق ہو گیا۔ جسے ضروری کارروائی کے بعد لاش سول ہسپتال سے ورثاء کے حوالے کی گئی جاں بحق شخص کی شناخت نذیر احمد عرف نانو کے نام سے کی گئی ہے تاہم قتل کی فوری وجوہات سامنے نہیں آئی ہیں مزید تفتیش ڈھاڈر پولیس کر رہی ہے۔

تربت، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو تربت کے علاقے آپسر میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک شخص پرویز ولد نیک بخت کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

خضدار، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقہ نئی سبزی منڈی کے مقام پر فائرنگ سے ایک شخص جان بحق جان بحق شخص کی شناخت زبیر احمد ولد ڈاکٹر عبدالمالک قوم شاہوزئی زہری کے نام سے ہوئی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش ہسپتال منتقل کر دی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 MAR 2026 Page No. 18

چاغی شہر کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا مطالبہ

آبادی ڈیڑھ لاکھ تک جا پہنچی، میونسپل کمیٹی کا درجہ نہ دینا ناانصافی ہے، عوامی حلقے

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر کو میونسپل کمیٹی کا درجہ نہ دینا چاغی عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہیں، چاغی شہر کی ڈیڑھ لاکھ پر مشتمل آبادی کو میونسپل کمیٹی سے محروم رکھا گیا ہے جو بلوچستان حکومت کیلئے ایک سوالیہ نشان ہے، چاغی شہر میں سال بھر صفائی کا فقدان ہے۔ تفصیلات کے مطابق چاغی کی آبادی ڈیڑھ لاکھ تک جا پہنچی ہے چاغی شہر میں صفائی کا فقدان، چاغی شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے خاکروب تک نہیں ہیں، چاغی شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لحاظ سے حکومت بلوچستان چاغی میں خاکروب کے پوسٹوں کی منظوری دیں چاغی شہر کی آبادی بڑھ گئی حالیہ کئی سال سے شہر کی آبادی دوگنا ہوگئی ہے جس میں چیف آف چاغی کے کلی سردار علی احمد خان سنجرانی، کلی سردار شاہ محمود خان سنجرانی، کلی بخی پیر محمد درانی، کلی حاجی علی اکبر زیرکازی، کلی حاجی محمد افضل سلازئی، محمد علی محمد حسنی، کلی ایک محمد سلازئی، کلی نوروز خان مینگل، کلی شاہ فیصل بلیدی، کلی محمد داؤد کشانی، کلی ملک عبدالستار محمد حسنی، کلی بارونی، کلی کاکا سادی، ہاشم جان محمد حسنی، کلی محمد بلال ریکی، کلی نوروز خان مینگل، اور کلی سید طاہر شاہ کلانی، کلی سیاہ دال، کلی مولا کمال و دیگر شہری آبادی میں شامل ہے، چاغی کی سات یونین کونسل میں خاکروب نہ ہونے کی وجہ سے شہر کو صاف ستھرا رکھنے میں کافی مشکلات کا سامنا ہے، شہری آبادی کے لحاظ سے ضلع چاغی میں دالبندین شہر کے بعد دوسرا بڑا شہر چاغی ہے چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی سے اپیل کی ہے کہ چاغی شہر کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کی حکامات جاری کریں۔

دالبندین میں 6 ماہ سے ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء بند، سائلین پریشان

لائسنس ٹرانسپورٹ سیکٹر، ریکوڈک اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں ڈرائیور کی ملازمت حاصل کرنے کیلئے ڈرائیونگ لائسنس لازمی ہے، لائسنس پرنٹنگ بحال کی جائے، عوامی حلقے

چاغی (آن لائن) دالبندین ضلع چاغی بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ گزشتہ چھ ماہ سے بند ہونے کے باعث ضلع چاغی خصوصاً دالبندین کے نوجوان شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ لائسنس برانچ کے مطابق اسلام آباد سے کارڈ پیپر کی عدم دستیابی اور بجٹ مسائل کے باعث لائسنس کی پرنٹنگ ممکن نہیں رہی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان بھر کی طرح دالبندین میں بھی متعدد امیدواروں نے ڈرائیونگ لائسنس کے تمام مراحل مکمل کر لیے ہیں، تاہم کارڈ پرنٹ نہ ہونے کی وجہ سے انہیں لائسنس جاری نہیں کیا جا رہا۔ اس صورتحال کے باعث روزگار کی تلاش میں سرگرداں نوجوان شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ متاثرہ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر، ریکوڈک اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں ڈرائیور کی ملازمت حاصل کرنے کے لیے ڈرائیونگ لائسنس لازمی ہے، لیکن لائسنس کی عدم دستیابی کے باعث انہیں روزگار کے مواقع سے محروم ہونا پڑ رہا ہے۔ لائسنس برانچ حکام کے مطابق بجٹ کی عدم دستیابی اور مالی مسائل کے باعث بلوچستان بھر میں لائسنس کی پرنٹنگ کا نظام متاثر ہوا ہے، جس سے تمام اضلاع کے شہری متاثر ہو رہے ہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے بلوچستان حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ فوری طور پر بحال کی جائے اور لائسنس برانچ کو درپیش بجٹ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو مزید مشکلات سے بچایا جا سکے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر مسئلہ فوری حل نہ کیا گیا تو ہزاروں نوجوانوں کا روزگار خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

پسنی زیرو پوائنٹ تا سٹی ڈبل روڈ منصوبہ عملی طور پر شروع نہ ہوسکا

کروڑوں روپے مالیت کے منصوبے کی عدم تکمیل پر عوامی حلقوں میں شدید تشویش

گوادر (این این آئی) پسنی میں کروڑوں مالیت کا ڈبل روڈ منصوبہ غائب، پی ایس ڈی پی میں شامل ہونے کے باوجود پسنی زیرو پوائنٹ تا سٹی ڈبل روڈ منصوبہ عملی طور پر شروع نہ ہوسکا، عوامی حلقوں میں شدید تشویش، حکومت بلوچستان منصوبے کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے لائے، شہریوں کا تحقیقات اور فوری تعمیر کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ساحلی شہر پسنی میں کروڑوں روپے بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

مالیت کے ڈبل روڈ منصوبے کی عدم تکمیل پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پسنی زیرو پوائنٹ تا پسنی سٹی ڈبل روڈ کا منصوبہ حکومت کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں شامل ہونے کے باوجود زمینی سطح پر کہیں نظر نہیں آتا۔ یہ منصوبہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے دور حکومت میں پی ایس ڈی پی میں شامل کیا گیا تھا۔ منصوبے کا مقصد پسنی زیرو پوائنٹ سے شہر تک ڈبل روڈ تعمیر کرنا تھا تاکہ بڑھتی ہوئی ٹریفک کے دباؤ کو کم کیا جاسکے اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم ہوں تاہم کئی سال گزرنے کے باوجود منصوبے پر عملی کام شروع نہ ہوسکا جس کی وجہ سے عوام میں شدید مایوسی پائی جاتی ہے۔ مقامی شہریوں اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ پسنی زیرو پوائنٹ تا شہر تک سڑک کی موجودہ حالت خستہ ہے جس کے باعث ٹریفک حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے جبکہ روزمرہ سفر بھی شہریوں کے لیے مشکلات کا باعث بن چکا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ منصوبہ مکمل ہو جاتا تو نہ صرف ٹریفک کی روانی بہتر ہوتی بلکہ شہر کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتا۔ عوامی و سماجی حلقوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ اس اہم منصوبے کی فوری تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داروں کا تعین کیا جائے اور پسنی زیرو پوائنٹ تا سٹی ڈبل روڈ کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کر کے اسے مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش سفری مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔

MEEZAN QUETTA

رمضان میں لوڈشیڈنگ تاجروں اور عوام کیلئے عذاب بن گئی

غیر اعلانیہ بندش سے تاجر برادری اور شہریوں کا سکون غارت ہو چکا، سحر و افطار میں گیس کی قلت عوام کے ساتھ ناانصافی ہے، ترجمان مرکزی تنظیم تاجران کاشف حیدری

[illegible]

کوئٹہ (اے این این) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حسین حیدری نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ شروع ہو چکا ہے مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ اس بابرکت مہینے میں بھی بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بدستور جاری ہے جس نے شہریوں اور تاجر برادری کو شدید اذیت اور پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک خصوصاً اس کے آخری ایام عبادات، شب بیداری (بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

اور روحانی سکون کے دن ہوتے ہیں مگر بدقسمتی سے بجلی اور گیس کی مسلسل بندش نے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے بلکہ گھریلو زندگی کو بھی شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری مراکز میں بار بار بجلی کی بندش سے تاجروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے جبکہ گھروں میں گیس کی قلت کے باعث سحری اور افطار کی تیاری بھی ایک کڑا امتحان بن چکی ہے۔ کاشف حسین حیدری نے کہا کہ پہلے ہی گیس کی لوڈشیڈنگ رات 10 بجے سے صبح 7 بجے تک شیڈول کے تحت کی جا رہی تھی لیکن اس کے باوجود دن کے اوقات میں بھی غیر اعلانیہ بندش جاری رکھنا عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے، جس پر شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اور تاجر برادری صبر و تحمل کا مظاہرہ کر رہی ہے مگر بنیادی سہولیات کی اس طرح مسلسل بندش کسی صورت قابل قبول نہیں، متعلقہ حکام کو چاہیے کہ فوری طور پر اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور رمضان المبارک کے بقیہ ایام میں بجلی اور گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں تاکہ شہری کم از کم اس مقدس مہینے کے آخری ایام سکون اور اطمینان کے ساتھ گزار سکیں۔

QUDRAT QUETTA

کوئٹہ میں پنشنرز کو بائیومیٹرک تصدیق میں شدید مشکلات کا سامنا

ایچ بی ایل جناح روڈ برانچ میں سسٹم کی خرابی کے باعث پنشنرز نجی مراکز پر مجبور

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں پنشن حاصل کرنے والے بزرگ شہریوں کو بائیومیٹرک تصدیق کے عمل کے دوران شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پنشنرز کے مطابق ہر چھ ماہ بعد لازمی تصدیق کے لیے ایچ بی ایل جناح روڈ برانچ میں بائیومیٹرک سسٹم کی خرابی کا جواز پیش کیا جاتا ہے اور انہیں قریبی نجی مراکز سے تصدیق کروانے کا کہا جاتا ہے۔ متاثرہ بزرگ شہر بقیہ 52 صفحہ 6 پر

یوں کا کہنا ہے کہ جناح روڈ اور اطراف میں قائم ایچ بی ایل کنکٹ اور دیگر نجی سروس مراکز ان سے بائیومیٹرک تصدیق کے عوض 200 سے 300 روپے تک فیس وصول کر رہے ہیں۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں محدود آمدنی والے پنشنرز کے لیے یہ اضافی اخراجات ناقابل برداشت ہیں۔ شہریوں اور پنشنرز نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور حبیب بینک لمیٹڈ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ برانچ میں سسٹم کی خرابی کا فوری نوٹس لیا جائے اور پنشنرز کو بینک کے اندر ہی مفت بائیومیٹرک تصدیق کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ انہیں نجی مراکز کے چکر لگانے اور اضافی فیس ادا کرنے سے نجات مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bulletin No. 6 Dated: 13 MAR 2026 Page No. 18

حکومت بلوچستان کا معاشی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کفایت شعاری کا فیصلہ خوش آئند، عوام کو ریلیف کیلئے بھی اقدامات ناگزیر!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا مؤثر استعمال کیا جا سکے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضا کارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضا کارانہ کٹوتی کی جائے گی۔ اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضا کارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے، اس کے ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہوگی سیمینارز اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہوگا اور انہیں صرف سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کیا جا سکے گا۔ اجلاس میں سرکاری دفاتر کے اوقات اور طریقہ کار میں تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ کابینہ کے مطابق صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کریں گے، تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ سرکاری دفاتر میں پچاس فیصد عملہ باری باری گھر سے کام کرے گا۔ حکومت نے نجی شعبے کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے نصف عملے سے گھر سے کام کروانے اور چار روزہ دفتری ہفتہ اپنانے پر غور کرے۔ کابینہ نے تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے کے تمام اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 23 مارچ 2026 تک بہار کی تعطیلات کا اعلان کر دیا تاہم واضح کیا گیا کہ امتحانات اپنے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے اور ان پر تعطیلات کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اجلاس میں سماجی تقریبات اور عوامی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی چند رہنما اصول طے کیے گئے جس کے تحت شادی بیاہ کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 افراد تک محدود رکھنے اور صرف ایک ڈش پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح ہائی ویز پر گاڑیوں کی رفتار 65 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ ایندھن کی کھپت کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کفایت شعاری مہم کا آغاز چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً آٹھ سو کے قریب اسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام سرکاری اداروں اور عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ توانائی اور وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے جس سے حکومتی اخراجات میں کمی اور قومی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے دیگر ادارے اور عوام بھی کفایت شعاری کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے اور اجتماعی طور پر معیشت کے استحکام میں مدد ملے گی۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے موجودہ معاشی چیلنجز خاص کر خطے میں جنگی صورتحال کی وجہ سے پیٹرولیم مصنوعات اور گیس کی قیمتوں میں اضافے اور قلت کے پیش نظر کفایت شعاری کے اقدامات قابل ستائش ہیں جس سے توانائی کی بچت کے ساتھ مالی بوجھ میں کمی آئے گی۔ تاہم کفایت شعاری سے ہونے والی بچت سے عوام کو ریلیف دینے کیلئے بھی خصوصی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ ماہ صیام اور عید الفطر کے دوران انہیں معاشی مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بلوچستان حکومت کا کفایت شعاری مہم کا آغاز۔۔۔وزرا دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے

ملک کو درپیش معاشی دباؤ اور عالمی حالات کے اثرات کے پیش نظر بلوچستان حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات ایک اہم اور بروقت پیش رفت قرار دی جا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان Mir Sarfraz Bugti کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے خصوصی اجلاس میں سرکاری اخراجات میں کمی، ایندھن کی بچت اور وسائل کے مؤثر استعمال کے لیے جو فیصلے کیے گئے ہیں وہ نہ صرف حکومتی نظم و نسق میں بہتری کی جانب اشارہ کرتے ہیں بلکہ عوامی وسائل کے تحفظ کے عزم کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔ موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال میں توانائی کی بڑھتی قیمتیں اور معاشی دباؤ ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکے ہیں۔ ایسے حالات میں حکومتوں کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے اخراجات کا از سرِ نو جائزہ لیں اور غیر ضروری خرچ کو کم کریں۔ بلوچستان کابینہ کے فیصلوں میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی، سرکاری تقریبات اور اجلاسوں پر پابندیاں اور دفاتر کے اوقات کار میں تبدیلی جیسے اقدامات اسی سوچ کا حصہ ہیں۔ خصوصی طور پر صوبائی وزرا، مشیروں اور پارلیمانی سیکریٹریز کی جانب سے دو ماہ کی تنخواہ نہ لینے کا فیصلہ ایک علامتی اور عملی دونوں حوالوں سے اہم اقدام ہے۔ اسی طرح صوبائی اسمبلی کے ارکان کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی اور گریڈ 20 سے اوپر کے افسران کی جانب سے دو دن کی تنخواہ دینا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت خود مثال قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ اقدام عوام میں یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ مشکل معاشی حالات میں قیادت بھی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔ سرکاری اجلاسوں کو زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کرنے کا فیصلہ بھی جدید تقاضوں کے مطابق ایک مثبت قدم ہے۔ اس سے نہ صرف غیر ضروری سفری اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ وقت اور وسائل کی بچت بھی ممکن ہو سکے گی۔ اسی طرح سرکاری عشائیوں اور غیر ضروری تقریبات پر پابندی عائد کرنا بھی اخراجات کو کم کرنے کی ایک مؤثر حکمت عملی ہے۔ تعلیمی اداروں میں 23 مارچ 2026 تک بہار کی تعطیلات کا اعلان بھی اسی پالیسی کا حصہ ہے، جس کا مقصد توانائی اور وسائل کی بچت ہے۔ تاہم امتحانات کو شیڈول کے مطابق جاری رکھنے کا فیصلہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ تعلیمی سرگرمیوں کو متاثر کیے بغیر انتظامی اقدامات کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان Mir Sarfraz Bugti کی جانب سے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں تقریباً آٹھ سو اسامیوں کے خاتمے کا اعلان بھی اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت صرف علامتی اقدامات تک محدود نہیں بلکہ عملی سطح پر بھی اخراجات میں کمی لانے کے لیے سنجیدہ ہے۔ اگر یہ اقدامات شفاف اور منظم انداز میں نافذ کیے جائیں تو اس سے صوبائی مالیاتی نظم و نسق میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے کفایت شعاری مہم ایک مثبت اور ضروری قدم ہے۔ اگر یہ اقدامات مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رہیں اور عوامی تعاون بھی حاصل ہو جائے تو نہ صرف حکومتی اخراجات میں کمی ممکن ہو سکے گی بلکہ صوبے کے مالی وسائل کو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جا سکے گا۔ یہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے مشکل معاشی حالات میں بھی بہتر حکمرانی اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

توانائی کا طوق اور بلوچستان: جب عالمی کشیدگی مقامی زندگی کو نگلنے لگے

اسلام آباد کے ایوانوں میں بیٹھے پالیسی ساز جب ''انرجی سیکیورٹی'' کی بات کرتے ہیں تو ان کی میزوں پر تکنیکی اعداد و شمار ہوتے ہیں۔ لیکن آج، جب آبنائے ہرمز (Strait of Hormuz) میں کشیدگی اپنے عروج پر ہے اور سعودی عرب سے تیل کی سپلائی کا مستقبل غیر یقینی دکھائی دے رہا ہو تو سمجھ لیں پاکستان کے لیے خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ کہا جا رہا

ناز بارکزئی

ہے کہ ہمارے پاس تیل کے ذخائر بمشکل 27 سے 28 دن کے لیے ہیں۔ اور کہا جا رہا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں بیش بہا اضافہ ہو گا، پیٹرول کی ایک لیٹر قیمت 350 روپے تجاوز کر جائے گی۔ اگر یہ سپلائی لائن طویل عرصے کے لیے متاثر ہوئی، تو پورے ملک کی معیشت جمود کا شکار ہو جائے گی، لیکن اس تباہی کا سب سے بھیانک اور گہرا اثر بلوچستان کے اس عام آدمی پر پڑے گا جو پہلے ہی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہا ہے۔

بلوچستان کی معیشت کا دارومدار طویل عرصے سے ایران کے ساتھ بارڈر ٹریڈ پر رہا ہے۔ اگر عالمی کشیدگی (ایران۔ امریکہ۔ اسرائیل تناؤ) کی وجہ سے یہ بارڈر طویل عرصے تک بند رہا، اور ایندھن کی سپلائی معمول پر نہ آئی تو ایک عام آدمی کا جینا مشکل ہو جائے گا۔ جب [کہ] آبنائے ہرمز کی کشیدگی ایک طرف اور [بار]ڈر سے زرمبادلہ ایک طرف، دونوں مشکلیں [ایک] وقت سر پر ہوں تو ایک عام آدمی کی [زندگ]ی کی گاڑی مشکل سے چلے۔

بلوچستان کے ان ہزاروں خاندانوں کے لیے فاقہ کشی کا وقت آ جائے گا جو بارڈر کی تجارت سے جڑے ہیں۔ جب 28 دن کے ذخائر ختم ہوں گے اور بارڈر پر خاموشی طاری ہو گی، تو بلوچستان کے ہر گھر کے چولہے ٹھنڈے پڑ جائیں گے اور ایک وقت کا کھانا بھی نصیب ہونا مشکل ہو جائے گا۔

اس بحران کا سب سے گہرا اثر ان خواتین پر پڑے گا جو پہلے ہی صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ بلوچستان میں خواتین کی یونیورسٹی تک رسائی 1 فیصد سے بھی کم ہے، تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے تعلیم جاری نہیں رکھ پائیں گے۔

اس سے بھی زیادہ دل دہلا دینے والی حقیقت صحت کی صورتحال ہے۔ بلوچستان میں زچہ و بچہ کی اموات (MMR) کی شرح 298 سے 673 فی ایک لاکھ زندہ پیدائش تک ہے، جو پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ معمول کی طبی سہولت نہ ملنے پر زچہ بچہ میں خطرناک حد تک نقصان کا اندیشہ ہے۔ سہولتی فقدان کی وجہ سے اگر مریض کو کہیں بڑے شہر منتقل کرنا پڑا تو بڑھتی مہنگائی کی وجہ سے سفری سہولت تیل کی کمیابی کی وجہ سے مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ حال ہی میں بارڈر پر کام کرنے والے ایک مزدور کا پاؤں حادثے میں شدید زخمی ہوا اور پاؤں میں انفیکشن پھیل گیا۔ جس کی وجہ سے تربت کے ڈاکٹروں نے اسے کراچی کے سرکاری ہسپتال کا مشورہ دیا کہ غریب کراچی کے مہنگے ہسپتالوں میں علاج کی سکت نہیں رکھتا۔ جب اسے لانے کے لیے ایمبولینس کا کرایہ پوچھا گیا تو پتہ چلا ایمبولینس 35 ہزار روپے مانگ رہا ہے۔ یاد رہے کہ جب سرحدیں کھلی تھیں اور حالات معمول پر تھے، تب کرایہ اس وقت بھی غریب کی طاقت سے باہر تھا مگر اب ایندھن کی قیمتیں اتنی بڑھ چکی ہیں کہ یہی کرایہ 50 ہزار روپے سے بھی اوپر جانے کے چانسز ہیں گویا اب ایک غریب بلوچ کے لیے زندگی اور موت کا فیصلہ ہسپتال کی دہلیز پر نہیں، بلکہ پیٹرول پمپ کی مشین پر ہو گا۔ اب توانائی کا بحران ایک مزدور کی جان اور اس کے علاج کے درمیان حائل ہو جائے، تو سمجھیں کہ ہم ایک سنگین انسانی المیے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

یہ درست ہے کہ خطے میں تمام ممالک جنگ کی کیفیت میں ہیں۔ اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہیں، جنگی صورت حال سے ہم خود بھی دوچار ہیں مگر یہی وہ وقت ہے جب ہمیں ''خود انحصاری'' کی طرف مڑنا ہو گا۔

لوکل مائیکرو گرڈز اور شمسی توانائی جیسی نئی ٹیکنالوجی سے بلوچستان کے وسیع رقبے پر پھیلی دھوپ کو استعمال کرتے ہوئے 'آف گرڈ' شمسی نظام متعارف کرانا ہو گا تاکہ ہر گاؤں اپنی بجلی خود پیدا کر سکے۔

مقامی کوئلے اور ہوا کے استعمال سے سندھ اور بلوچستان میں ونڈ پاور کے چھوٹے پراجیکٹس لگانے ہوں گے، (انہیں جامعات کے طالبات کو عملی ڈگریوں تک محدود رکھنے کے بجائے، انہیں مقامی توانائی کے مسائل حل کرنے کے لیے ریسرچ گرانٹس دی جائیں۔ ہم بلوچستان کے یونیورسٹی کے طلباء کو ٹرین کر کے ان کے فائنل پراجیکٹس سے کام لگوا سکتے ہیں) جو مقامی کمیونٹی کی ملکیت ہوں، روزگار کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔

تزویراتی خود مختاری: تیل پر انحصار ختم کر کے مقامی سطح پر چھوٹی پن بجلی (Hydropower) اور بائیو گیس کے منصوبوں کو فروغ دیے سکتے ہیں۔

اگر ہم نے بلوچستان میں توانائی کے مقامی اور پائیدار ذرائع کو فوری فروغ نہ دیا، تو گوادر اور سی پیک جیسے منصوبے سمندر میں کھڑے ان جزیروں کی طرح رہیں گے جو باہر سے تو چمکدار نظر آتے ہیں، مگر ان کے ارد گرد بسنے والے لوگ اندھیروں اور غربت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

اب یہ تو سوچنے کا مقام ہے کہ عوام کے لئے حکومت کس حد تک جا سکتی ہے، ایک راشن کی بوری (ملے نا ملے) یا اچھی حکمت عملی، اس مشکل وقت میں نوجوانوں کو اکٹھا کر کے اپنی مدد آپ کے تحت ملک اور غربت کی لکیر سے نیچے صوبے کو اپنے ہی توانائی کے ذخائر سے استفادہ کروا سکتے ہیں جس سے انہیں بہترین روزگار کے مواقع مل سکتے ہیں۔ توانائی کا بحران حل کیے بغیر نہ معاشی خود مختاری ممکن ہے اور نہ ہی انسانی حقوق کا تحفظ۔